اناؤنسری کے موضوع پر بہترین رسالہ
بزمِ نبی
صلی اللہ علیہ وسلم
مولانا طاہر القادری کلیم بستوی
محمد اصغر علی
رضوی مسعودی
+919224227313

ایک نظر میں

کتاب: بزمِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

مرتب: حضرت مولانا حافظ قاری محمد طاہر القادری کلیم فیضی بستوی

موضوع: اناؤنسری

کتابت: محمد قسیم القادری بارہ بنکوی

باہتمام: خالد مسعود، طارق مسعود ہتیرہ

ناشر: نوریہ بک ڈپو، براؤں شریف

ضلع سدھارتھ نگر ۲۷۲۱۵۳

سائز ۲۰×۳۰/۱۶ قیمت

سن طباعت ۲۰۰۱

تقسیم کار: ——————

کتب خانہ امجدیہ ۴۲۵، مٹیا محل

جامع مسجد دہلی ۶

تہدیہ

یہ حقیر نذرانہ حضور پیر پیراں میر میراں
قطب ربّانی غوث صمدانی محی الدین جیلانی
بغدادی رضی اللہ عنہ کی بارگاہ فیض و کرامت میں پیش ہے
جس کی بلندئ درجات و رفعتِ شان کا کوئی
احاطہ نہیں کر سکتا۔

المحقیر
محمد طاہر القادری کلیم فیضی غفرلہٗ

محمد اصغر علی
رضوی مسعودی

ابتدائیہ

یہ نورانی گلدستہ بنام "بزمِ نبی" ان باذوق طلبہ کی خاطر ترتیب دی گئی ہے جو بنیادی علوم وفنون کے حصول کے ساتھ ساتھ فن تقریر وخطابت نیز اناؤنسری سے بھی دلچسپی رکھتے اوران فنون میں عبور حاصل کرنے کی جد وجہد اور ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ کتب خانوں لائبریریوں میں اناؤنسری کے موضوع کی کتاب تلاش کرتے کرتے ناکام ہوکر رہ جاتے ہیں۔ خوبصورت اور چیدہ چیدہ الفاظ سے اپنی زبان وکلام کو شائشتہ بنانے کیلئے نہایت پریشان رہتے ہیں۔

ان کے نیک عزائم وپاکیزہ حوصلوں کی قدر کرتے ہوئے میں نے یہ کام سرانجام دینے کا تہیہ کرلیا اور اپنے علم وشعور کا زور صرف کرنے پر چند ہی دنوں میں بفضلہ تعالیٰ وبکرم حبیبہ الاعلیٰ (جل جلالہٗ وصلی اللہ علیہ وسلم) یہ کام پایۂ تکمیل کو پہونچا اور میں اپنے

مقصد میں کامیاب ہوا۔ یہ کتاب کچھ اس انداز میں مرتب کی گئی ہے۔ جس سے ایک نومشق طالب علم کو فائدہ تام پہونچے از ابتدا تا انتہا خوب غور سے پڑھکر ذہن نشین کرلے یا تو پھر زبانی یاد کرکے بولنے کی کوشش کرے رفتہ رفتہ اس فن کی کافی مہارت حاصل ہوجائے گی۔

آخر میں کچھ منتخب اشعار اور شستہ الفاظ اور شائستہ جملے درج کئے گئے ہیں تاکہ اپنے طرز میں انھیں سٹ کرسکے۔ خدا کرے یہ رسالہ ہمارے طلبہ کو فائدہ تام پہونچائے اور آج کا نومشق کل کا پختہ مشق اور کامیاب اناؤنسر بن کر اسٹیج کی زینت بنیں۔ آمین

محمد طاہر القادری کلیم فیضی غفرلہٗ
وارد حال سکندر پور بستی،
۱۷ر جمادی الاول ۱۴۱۸ھ مطابق ۲۰ر ستمبر ۱۹۹۷ء

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

میرے دینی و اسلامی بھائیو...... السلام علیکم و رحمۃ اللہ

یہ ہے دامن یہ ہے گریباں آؤ کوئی کام کریں
موسم کا منھ تکتے رہنا کام نہیں دیوانے کا

محبان محترم!
آج کا یہ عظیم الشان پروگرام اور یہ نور و نکہت میں ڈوبی ہوئی مبارک و مسعود رات جس کی سنہری زلفوں میں ہم اور آپ سمائے ہوئے ہیں، کونین کے دولہا نبی رحمت، غمگسار امت، محبوب رب العزت، عرش و فرش کی زینت حضور سرکار مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد آمد کی برکت ہے جس کیلئے زمین بنی آسمان بنا اور ساری کائنات عالم وجود میں آئی

شعر

نہ ہوتے آپ تو کچھ بھی نہ ہوتا بزم امکاں میں
تمہارے ہی لئے دنیا بنی معلوم ہوتی ہے

(مرتب)

یہ ہماری اور آپ کی فیروز بختی ہے کہ اللہ کے ایسے جلیل القدر رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ عظمت میں اپنی عقیدتوں اور محبتوں کا خراج پیش کرنے کیلئے بزم نور کا اہتمام کرتے ہیں، اور اپنی عظمتوں کا چراغ روشن و منور کرتے ہیں ایسی عظیم الشان محفلوں میں شریک ہونے والا رحمت خداوندی کی موسلا دھار بارش میں نہا اٹھتا ہے۔

—— اب آیئے زیادہ تفصیل میں نہ جاکر بغیر کسی لمحۂ انتظار کے اس جشن کا آغاز کرتے ہیں

اور متقدمین کے اچھوتے طرز و نیک اسلوب کو مدنظر رکھتے ہوئے خالق کائنات کا وہ مقدس کلام جسے پڑھنا سننا اور دیکھنا بھی عبادت اور ثواب ہے کی تلاوت سے اجلاس کا افتتاح کرنے کیلئے آرہے ہیں قاری خوش الحان حافظ قرآن حضرت قاری ....

یہ شعر حضرت قاری صاحب کی نذر ہے

گلوں میں رنگ بھرے باد نو بہار چلے
چلے بھی آؤ کہ گلشن کا کاروبار چلے

سبحان اللہ

کلام پاک کا فیضان عام زندہ باد
شراب عشق رسول انام زندہ باد (مرتب)

یہ تھے حضرت قاری .... جو نہایت حسین انداز میں قرآن مجید و فرقان حمید کی تلاوت کر رہے تھے اور ہم سبھی حضرات اس کے انوار و برکات سے سرفراز ہو رہے تھے۔

برس گئے جو عقیدت کے خوشنما بادل
زمین فکر پہ مدح و ثنا کے پھول کھلے

برادران ملّت اسلامیہ!

بزم نبی کا آغاز باضابطہ طور پر ہو چکا ہے اب آپ حضرات جذبۂ ایمانی و ذوق ایقانی کی چادر اپنے سروں پر ڈال کر بیٹھیں اور قلب شوق پاکیزہ تصور سے لبریز ہو کہ ہم جنّت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری میں بیٹھے ہیں۔

جہاں ذکر حبیب ہوتا ہے ٭ خود خدا بھی قریب ہوتا ہے
ان کی محفل میں بیٹھنے والا ٭ آدمی خوش نصیب ہوتا ہے

آپ حضرات یکے بعد دیگرے خطباء و مقررین سے ان کے فیض بخش و ایمان افروز خطبات بھی سماعت فرمایئے اور مدح خوانانِ مصطفیٰ سے روح پرور و حیات افزاء نعتیہ کلام بھی سنئے، لیجئے تیار ہو جایئے،

اب آرہے ہیں سٹیج پہ مداح مصطفیٰ
جی چاہتا ہے پلکوں کو راہوں میں ڈال دوں (مرتب)

بارگاہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں خراج عقیدت و محبت پیش کرنے کیلئے آرہے ہیں شاہکار ترنم بلبل کوئے نبی عالیجناب ....

گل ہے غنچہ ہے فصل بہار ہے
اب چلے آیئے کہ بس ترا انتظار ہے

مائک پر جلوہ فگن شاعر اسلام ....
سبحان اللہ بہت خوب

یہ گنگناتا ہوا کون یہاں سے گذرا
خوش غلام شہ ابرار نظر آتے ہیں (مرتب)

اب تک آپ حضرات شاعر ملت کے نغمہ و ترنگ سے محظوظ و مسرور ہو رہے تھے اور کیف و سرور کی دلکش وادی

وادی میں سیر کر رہے تھے۔

نشہ پلا کے گرانا تو سب کو آتا ہے
مزہ تو جب ہے کہ گرتوں کو تھام لے ساقی

یہ حق خصوصی و انفرادی صرف اور صرف انھیں کو حاصل ہے۔
آپ حضرات وادیٔ نور میں شامیانۂ رحمت کے سائے تلے
بیٹھ کر اپنی عظمتوں کا چراغ روشن کر رہے ہیں۔
اب ہم اس نورانی محفل کا مزاج بدلنا چاہتے ہیں اور میدان
خطابت میں ایک شعلہ بار خطیب کو آواز دے رہے ہیں جسکے
خطاب نایاب سے دلوں کو روحانی غذا حاصل ہوتی ہے اسلئے
بلا تامل کرسیٔ خطابت پر جلوہ بار ہونے کیلئے انتہائی احترام کے
ساتھ دعوتِ سخن پیش کر رہا ہوں مگر ان جملوں کے ساتھ

چلا وہ تیر جو بہتر تیرے کمان میں ہے
کسی کی آنکھ کا جادو تری زبان میں ہے

آیئے خطیب ذیشان کا استقبال نعرۂ تکبیر و نعرۂ رسالت کے
ملکوتی ترانوں کی گونج میں کریں

کرسیٔ خطابت پر حضرت علامہ ....

سبحان اللہ سبحان اللہ

تقریر کیا تھی بالکل ساون بھادوں کی بارش تھی جو پیاسی سرزمین کو سیراب کر رہی تھی

آپ حضرات مجلس نور میں بیٹھ کر علامہ موصوف کی نہایت عالمانہ وفاضلانہ پُرمغز و پراثر تقریر سماعت فرما رہے تھے اور دلوں کو علم و عرفان کا گہوارہ بنا رہے تھے

یہ حضرت موصوف کا کمال سخن اور ملکۂ خطابت ہے جس نے ایک عالم کو اپنا دیوانہ بنا لیا ہے جس اجلاس میں حضرت کی شمولیت ہو جائے تو جلسے کی کامیابی کی ضمانت ہے'

اب آئیے پھر بیدار دل کے ساتھ منظوم خراج عقیدت سماعت کرنے کیلئے تیار ہو جائیں۔ اور پھر وہی حسین منظر اور کیف پرور سماں آپ کی توجہ کا منتظر ہے اپنے آپ کو چمن طیبہ اور کوئے نبی میں تصور کیجئے

اور اپنے عشق و محبت اور دلی بیداری کا ثبوت دیجئے اور بلبل باغ رسالت کے دل نواز کلام سے لطف اٹھائیے،

صرف میرا ہی نہیں سب کا یہی کہنا ہے
بزم سرکار ہے شاعر کا سخن اور چلے،

نعتیہ دور چلے دور چلے دور چلے

ایک بار اور چلے اور چلے اور چلے (مرتب)

بزم سرکار میں اپنے مترنم و خوش گلو آواز کیساتھ تشریف

لا رہے ہیں، واصف شاہ ہدیٰ حضرت ....

سبحان اللہ

زہے قسمت رسول پاک کے در پر سرا سر ہے

وہیں پر وہ پہونچتا ہے جہاں جس کا مقدر ہے

ستاروں سے کسی کی زندگی روشن نہیں ہوتی

مہ و اختر سے بہتر ہے وہ جس کا دل منور ہے

(علامہ ذکا اتجانوی)

ابھی تک بارگاہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم میں زمزمہ خوانی

کر رہے تھے، عالیجناب

جس سے پورے مجمع پر وجدانی کیفیت طاری تھی دل کیف

و سرور سے مچل رہا تھا، اور شاعر ملت آپ لوگوں سے داد

وتحسین کے گل و برگ وصول کر رہے تھے،

محبان محترم۔ آج کا گرانقدر اجلاس نہایت کامیابی

کیساتھ اپنے اختتام کی منزل سے بالکل قریب ہوتا۔

جارہا ہے
لہٰذا اب ہیں ایسی مایۂ نازو قابل فخر شخصیت
جو علوم فنون کا ایک بہتا ہوا سمندر بھی ہے اور مسلہ
فصاحت و بلاغت کا تاجدار بھی
جو گروہ نجدیت کیلئے شعلہ بھی اور اہلسنات
کیلئے شبنم بھی ہے جسکی تقریر میں دریا کی سی روانی بھی
ہے اور باد صبا کی سی سرسراہٹ بھی آیئے اب آنکھوں
کیساتھ دلوں کے بند جنگلے بھی کھول کر بیٹھیں اور ماحول
کو سنجیدہ مگر پروقار بنائیں رکھیں،
لیجئے پراثر کلام روح پرور گفتگو ایمان افروز اور کوثر
و تسنیم سے دھلی ہوئی بات سننے کیلئے ہمہ تن گوش ہو
جائیے۔ بادۂ توحید و رسالت کا جام پلانے کیواسطے ممبر
رسول پر جلوہ بار ہونے کی دعوت پیش کی جارہی ہے
شہنشاہ خطابت تاجدار علم و فن حضرت علامہ
کی خدمت مبارک میں جو آپکے تڑپتے
....
دلوں کو سکون و اطمینان کا مرہم عنایت فرمائیں گے
اسٹیج پر رونق افروز ہو رہے ہیں،

لہذا ایسے مایۂ ناز و جلیل القدر خطیب کا مایۂ ناز خطاب سننے کیلئے ایسا نعرہ لگائیں کہ دلوں سے آواز آئے نعرۂ تکبیر نعرۂ رسالت مائک پر جلوہ گر حضرت علامہ موصوف اب آپ ہوں گے اور حضرت کا خطاب ہوگا

یہ شعر حضرت کی نذر ہے، جو فی الحقیقت حقانیت و صداقت کا آئینہ دار ہے،

فصاحت ناز کرتی ہے بلاغت ناز کرتی ہے
خطابت پر تمہارے پوری ملت ناز کرتی ہے

سبحان اللہ سبحان اللہ (مرتب)

خطیب ذیشان حضرت علامہ ....

کی تقریر نے دلوں کو تازگی اور ایمان کو غیر معمولی تقویت بخشدی ہے، واقعی ہر شخص اپنے آپ میں ایمانی سرور وکیف کی ایک چاشنی محسوس کر رہا ہوگا اور جذبۂ شوق کی بے خودی میں مچل رہا ہوگا یہ علم و فضل کا تاجدار اور میدان خطابت کا شہسوار تھا جو اپنی خطابت کا سکہ جما رہا تھا اور اپنے بیش قیمت کلمات سے پورے مجمع کو سرفراز کر رہا تھا لیکن پھر بھی یہ آواز فضاء میں بازگشت ہوتی ہے،

یہ ایک ابر کا ٹکڑا کہاں کہاں برسے
تمام دشت تو پیاسا دکھائی دیتا ہے

اب پھر نعت نبی کے روح افزا ترانوں سے احاطۂ نور یعنی محفل پاک کو مزین کرنا چاہتا ہوں بارگار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں نذرانہ دل لٹانے کیلئے اور ہم تمام غلامان مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بادۂ توحید و رسالت کا ساغر رحمت پلانے کیلئے بڑے نازو نعم سے آواز دے رہا ہوں عندلیب گلشن رسالت بلبل باغ مدینہ .... صاحب کو وہ آئیں گے اور اپنے آواز و انداز کی دلکشی کا مظاہرہ کریں گے لیکن ان کی رونق افروزی کا خیر مقدم اس شعر کے ساتھ کر رہا ہوں

محفل کا رنگ و حسن بڑھانے کیواسطے ؎
آجاؤ نعت پاک سنانے کیواسطے ؎
میخانۂ نبی سے عشق رسول کا ؎
بھر بھر کے سب کو جام پلانے کیواسطے (مرتب)

سبحان اللہ بہت خوب

ابھی تک آپ حضرات کے سامنے بارگاہِ خیر الانام میں

عقیدت و محبت کے گلہائے رنگا رنگ پیش کر رہے تھے
شاہکار ترنم حضرت .... صاحب جس
کی آواز کی سحر طرازیوں سے پورا مجمع لطف اندوز ہو رہا تھا
اور فیضان نبوت کی بارش نور میں نہا رہا تھا

اب میں اس نورانی محفل و بزم رسول صلی اللہ علیہ وسلم
کا اختتام اللہ کے جلیل القدر و عظیم الشان پیغمبر رسول معظم
صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ ناز میں صلوٰۃ و سلام پیش کر کے کرنا
چاہتا ہوں ۔ لہذا آپ حضرات کھڑے ہو جائیے اور نہایت
والہانہ جوش و خروش اور جذبۂ محبت میں محو ہو کر صلوٰۃ و
سلام کا نذرانہ پیش کیجئے ۔

مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام
مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفٰے جان رحمت پہ لاکھوں سلام

اناؤنسری میں بولنے کیلئے کچھ چنے ہوئے الفاظ

خطیب دوراں	صاحب طرز خطیب	جلالۃ العلم
شہنشاہِ خطابت	خطیب البراہین	مفکر ملت
تاجدار سخن	تاجدار فصاحت	قائد ملت
خطیب شہیر	خطیب العصر	قاطع نجدیت
واعظ خوش بیان	خطیب زمن	شیر اسلام
مقرر شعلہ بیان	شعلہ نواز خطیب	مولانا المکرم
مقرر ذیشان	شہرۂ آفاق خطیب	شمس العلماء
خطیب ملت	عالم جلیل	تاج العلماء
واعظ شیریں مقال	فاضل گرامی	سراج العلماء
مقرر بے مثال	فاضل نوجوان	ادیب شہیر
آبروئے سخن	عالم ذیشان	شاعر اسلام
مقرر ہر دل عزیز	بحر العلوم	شاعر ملت
فصیح اللسان	نازش علم و فن	مداح خیر الانام
فکر و فن کا شمیم	ماہر علوم دینیہ	طوطئ باغ مدینہ
مشہور زمانہ خطیب	استاذ العلماء	شاہکار ترنم

شہنشاہِ ترنم
شاعرِ فطرت
نوائے شعر و ادب
مدح خوانِ نبی
عندلیبِ چمنستانِ رسالت
بلبلِ ترنم
واصف شاہِ ہدیٰ
نعت خوانِ رسول

منفرد انداز
بصیرت افروز
خیال افروز
پُر مغز
ولولہ انگیز
پُر جوش انداز
نصیحت آمیز
نکات آفریں
خطابِ نایاب

موثر لب و لہجہ
دلنشیں انداز
اہم پہلو نمایاں گوشے
فکر انگیز
مجاہدانہ لب و لہجہ
سحر بیانی
جادو بیانی
شعلہ بار
گھن گرج انداز
نہایت پیارے انداز
مخصوص لب و لہجہ

مدحت سرائی
نغمہ سرائی
نعت خوانی
نغمہ سنجی
زمزمہ خوانی
ثنا خوانی

شعر گوئی
خراجِ عقیدت
ہدیۂ محبت
نعتیہ کلام
روح پرور
گلہائے عقیدت
ایمان افروز
تحفۂ محبت
سخن دلنواز
نغمہ و ترنگ
خوش گلو آواز
مترنم آواز

ممبرِ رسول
کرسیٔ خطابت
اسٹیج
منچ
مائک

جلوہ گر
جلوہ فگن
جلوہ بار
رونق افروز
تشریف فرما
اسٹیج
جلوہ فرما
اسٹیج کی زینت
مستفیض
سرفراز
سرور
محظوظ
منور و مجلیٰ
مجلس نور
بزم نبی
بزم نور
احاطۂ رحمت

احاطۂ نور
شامیانۂ رحمت
پنڈال
گراؤنڈ
محفل پاک
مجلس پاک
نورانی محفل
جلسۂ پاک
گوشۂ رحمت
عظیم الشان اجلاس
جلسہ گاہ
استقبال
خیر مقدم
سواگت
ویلکم
نعرۂ تکبیر و رسالت کی گونج
فلک بوس نعروں

نعرۂ تکبیر کی بلند صداؤں
پرجوش نعروں کے
ہجوم میلہ
ولولہ انگیز نعرہ لگائیں
بارگاہ عظمت
بارگاہ مصطفےٰ
رسول مقبول کی بارگاہ
مرکز عقیدت و محبت
اللہ کے مقدس رسول
نبیوں کے تاجدار
دونوں عالم کے
ماویٰ و ملجا
سرکار مدینہ

سامعین
حاضرین
اہل محفل
گوش گذار

سماعت
ہمہ تن گوش
سنجیدگی و متانت
ذوق و شوق
دلی بیداری
کامل یکسوئی
حاضر ذہنی
متوجہ ہو کر
ادب و احترام
نہایت مؤدب ہو کر
ایمان کو تازگی بخشنے کیلئے
روح کو سیراب کر رہے تھے
روح کی تشنگی دور کر رہے تھے
ساغر عشق رسول
میخانۂ رحمت
موضوع بر
عنوان

سیرت رسول پر
ولایت کے موضوع پر
محبت رسول پر
اختیارات مصطفٰے پر
اسلام کی عظمت پر
سرکار کے اسوۂ حسنہ پر
سرکار کے اخلاقی تعلیمات پر
انسانی حقوق پر
فضائل پر
واقعات کربلا پر
بزرگوں کی کرامت پر
ان کے روحانی تصرفات پر
حیات النبی پر
درود وسلام کی فضیلت پر
اصلاح معاشرہ پر

گذارش، عرض درخواست، اپیل رکویسٹ، نیو دن	دین، مذہب دھرم، ازم
ضروری ناگزیر کمپلسری	سرزمین، ارت دھرتی، آسمان اسکائی، گگن
تعارف انٹروڈیکشن پرچے	خطاب، اسپیچ بھاشٹر، سمبودتھ
قلب، دل ہارٹ ہردے	پیغمبر، ریفارمر اوتار

اجازت انٹری انومتی	بلانا انوائٹ آمنترت	تنقید کمینٹ آلوچنا
راستہ پاتھ پتھ	طاقت ، قوت قدرت پاور شکتی	آگاہ - آشنا انفارم سوچت
نہایت ضروری ارجنٹ تتکال	ماحول سوسائٹی سماج	رفتار اسپیڈ
آغاز، افتتاح ، شروع اسٹارٹ چالو	پروگرام کاریکرم	حالت پوزیشن
دشواری پرابلم	عمر ایج	زندگی، جیون لائف
محفل ، مجمع پرجنٹ سبھا	ملک ورڈ دیش	آخر لاسٹ

پسندیدہ اشعار

کس شیر کی آمد ہے کہ رن کانپ رہا ہے
رن ایک طرف چرخ کہن کانپ رہا ہے
رستم کا بدن زیر کفن کانپ رہا ہے

دولت مسند اقبال کو خالی کر دو
آج اسٹیج پہ آقا کا غلام آتا ہے

تاجدار فصاحت چلے آیئے ؛ شہر یار خطابت چلے آیئے
لیکے قرآن و حدیث کی باتیں ؛ فخر علم و حکمت چلے آیئے
(مرتب)

شاعر با اصول آجاؤ ٭ چمن طیبہ کے پھول آجاؤ
نکہت و نور کی فضاؤں میں ٭ نعت خوان رسول آجاؤ
(مرتب)

خطابت کی متانت پر فصاحت ناز کرتی ہے
تری شرد و بزرگی پر شرافت ناز کرتی ہے

یہ گنگناتا ہوا کون چمن سے گذرا   ہر کلی مائلِ گفتار نظر آتی ہے

★

واعظ شعلہ بار آجاؤ ✽ اے گل مشکبار آجاؤ
روح کو تازگی عطا کرنے ✽ بن کے ابر بہار آجاؤ

مرتب

★

نعت سرکار دو عالم کو سنا دو تاکہ
رونق بزم بڑھے وجد میں محفل آئے

مرتب

★

بوٹے گلاب رنگ گلستاں بھی مات ہے
کتنی حسین آج یہ جلسے کی رات ہے

★

جو اہل دل نبی کے یاد کی محفل سجاتے ہیں
وہ دنیا اور عقبیٰ میں بڑی عزت کماتے ہیں

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

★

عدم سے لائی ہے ہستی میں آرزوئے رسول
کہاں کہاں لئے پھرتی ہے جستجوئے رسول

★

کسر باقی نہ رکھی بزم امکاں جگمگانے میں
عرب میں چاند نکلا روشنی پھیلی زمانے میں

★

ان کی نگاہ مست نے مستانہ کر دیا
ایسی پلائی مجھ کو کہ دیوانہ کر دیا

★

کیا پوچھتے ہو مجھ سے مرے پاس کچھ نہیں
اک دل ہی تھا جو آپ کو نذرانہ کر دیا

★

مست جو جام اٹھائے وہی پیمانہ بنے
جس جگہ بیٹھ کے پی لے وہی میخانہ بنے

عشق ہے تو عشق کا اظہار ہونا چاہئیے
ہر گلی ہر کوچے میں پرچار ہونا چاہئیے

★

ذکر یہ صبح و شام اچھا ہے ٭ بس محمد کا نام اچھا ہے
ساری دنیا کے بادشاہوں سے ٭ اک نبی کا غلام اچھا ہے

★

کیا لوگ تھے جو راہ وفا سے گذر گئے
جی چاہتا ہے نقش قدم چومتا چلوں

★

نہ ہوتے آپ تو کچھ نہ ہوتا بزم امکاں میں
تمہارے ہی لئے دنیا بنی معلوم ہوتی ہے

★

نہ صورت دیکھی جاتی ہے نہ سیرت دیکھی جاتی ہے
وہاں تو مانگنے والوں کی نیت دیکھی جاتی ہے

★

جس سے جگر لالہ میں ٹھنڈک ہو وہ شبنم
دریاؤں کے دل جس سے دہل جائیں وہ طوفاں

قہاری و غفاری و قدوسی و جبروت
یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلمان

★

محمد سر وحدت ہیں کوئی رمز ان کی کیا جانے
شریعت میں تو بندہ ہیں حقیقت میں خدا جانے

★

یہ شہادت گہہ الفت ہیں قدم رکھنا ہے
لوگ آسان سمجھتے ہیں مسلماں ہونا

★

وہ تاثیر رکھتی ہے خاک مدینہ
مریضوں کو حاصل شفا ہو رہی ہے

★

درِ مصطفیٰ پہ جو پیشانی خم ہے
نمازِ عقیدت ادا ہو رہی ہے

علامہ نسیم بستوی

ہزار مجمعِ خوباں میں ماہ رو ہو گا
نگاہ جس پہ ٹھہر جائے بس وہ تو ہو گا

گر ہم چلیں تو جسم کا سایہ نہ ساتھ دے
گر وہ چلیں زمین چلے آسماں چلے

عقل عیّار ہے سو بھیس بنا لیتی ہے
عشق بے چارہ نہ ملا ہے نہ زاہد نہ فقیہہ

نہ میرے دل نہ جگر پر نہ دیدۂ تر پر
کرم کریں وہ نشان قدم تو پتھر پر

تمہارے حسن کی تصویر کوئی کیا کھینچے
نظر ٹھہرتی نہیں عارض منور پر

اتنی نہ بڑھا پاکیٔ داماں کی حکایت
دامن کو ذرا دیکھ ذرا بند قبا دیکھ

ہزاروں جبرئیل الجھے ہوئے ہیں گرد منزل میں
نہ جانے کس بلندی پر ہے کاشانہ محمد کا ،

کیوں رضا آج گلی سونی ہے ☆ اٹھ مرے دھوم مچانے والے

بزم کونین کی بہار آئے ☆ سارے نبیوں کے تاجدار آئے
دلکشی تیرے در کی اے آقا ☆ دیکھ لے جو اسی کو پیار آئے
موقع ملتا نہیں فرشتوں کو ☆ تیرے در پہ جو ایک بار آئے

نہ تخت و تاج نہ سیم و گہر کی بات کرو (مرتب)
جو خیر چاہو تو خیر البشر کی بات کرو ...

حجر کے روپ میں یاقوت کو حجر نہ کہو
بشر کے بھیس میں لاک البشر کی بات کرو

محفل کا حسن و رنگ بڑھانے کیواسطے
آجاؤ نعت پاک سنانے کیواسطے

میخانۂ نبی سے عشق رسول کا
تشنہ لبوں کو جام پلانے کیواسطے

(مرتب)

مٹا دے اپنی ہستی کو اگر کچھ مرتبہ چاہے
یہ دانہ خاک میں مل کر گل گلزار ہوتا ہے

★

واہ کیا جود و کرم ہے شہِ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا
فرش والے تری شوکت کا علو کیا جانیں
خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

★

غلط روی سے منازل کا بعد بڑھتا ہے
مسافرو روشِ کارواں بدل ڈالو
جگا جگا کے تمہیں تھک چکے ہیں ہنگامے
نشاط لذتِ خوابِ گراں بدل ڈالو

★

ہزاروں جبرائیل الجھے ہوئے ہیں گردِ منزل میں
نہ جانے کس بلندی پہ ہے کاشانہ محمدؐ کا

★

نہ تخت و تاج میں نہ لشکر و سپاہ میں ہے
جو بات مرد قلندر کی اک نگاہ میں ہے

آجا تو مسکراتے ہوئے جانِ تمنا
میرے چمن کا جشنِ بہاراں تمہیں تو ہو

★

پاپوش میں لگائی کرن آفتاب کی
جو بات کی خدا کی قسم لاجواب کی

★

تیرے الفاظ کے نغموں کے تقدس کی قسم
تجھ میں بلبل کی چہک گل کی مہک سب کچھ ہے

★

آتے ہیں بزمِ پاک میں مداحِ مصطفےٰ
نعتِ رسولِ پاک کا تحفہ لئے ہوئے
لب پہ سرور و کیف کا نغمہ لئے ہوئے
حُبِّ نبی کا نوری گلدستہ لئے ہوئے

(مرتب) ★

بزمِ سخن کو حسن کے سانچے میں ڈھال کے
نعتیں سنا کے سب کی حسرت نکال کے

★

ہزاروں سال نرگس اپنی بے نوری پہ روتی ہے
بڑی مشکل سے ہوتا ہے چمن میں دیدہ ور پیدا

بہاروں کے لہو سے خار و خس پر
تواریخ گل و گلزار لکھئے
بیاضِ زندگی میں آبِ زر سے
مِرے اسلاف کا کِردار لکھئے

★

جلاؤ شمع کی روشن ہوں عزم کی راہیں
سجاؤ بزم کہ اظہار فن کا موسم ہے
اٹھاؤ سر کی ہے اب جرم سرنگوں رہنا
جنوں کی فصل ہے دار و رسن کا موسم ہے

حضرت علامہ جمال احمد خاں رضوی استاذ دارالعلوم فیض الرسول براؤں شریف

کی

تالیف

میسحائے قوم ——— اہم دینی و تاریخی معلومات
نحوی تعریفات ——— گلدستۂ معلومات
فیضان حدیث ——— گستاخان رسول کی سزا

نوریہ بکڈپو براؤں شریف ضلع سدھارتھ نگر